بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۹۵

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی ۔ یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱	۲ ماہ شہادت ۱۳۲۲ ہش	۲۶ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ	۲ اپریل ۱۹۴۳ء	نمبر ۷۸

مدینۃ المسیح

قادیان یکم شہادت ۱۳۲۲ ہش ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے دس بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت اچھی ہے ۔ لیکن کسی قدر نقرس کے درد کی شکایت ہے ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقارہا کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو ضعف قلب کی شکایت ہو جاتی ہے ۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

جناب ملک عمر علی صاحب بی ۔ اے کے ہاں کل لڑکی تولد ہوئی ۔ مولودہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی نواسی ہے ۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؛

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۶ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ

جماعت احمدیہ کی مرکزی درسگاہیں

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی سٹاف ایسوسی ایشن کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کیا گیا تھا ۔ جسے احباب کی اطلاع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے ۔ اس سے دوستوں کو معلوم ہو سکتا ہے ۔ کہ یہ پہلا ادارہ ہے ۔ جس میں اساتذہ کی معقول تعداد ہے اور سارے کے سارے موصی ہیں ۔ لکھا ہے :۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

نحمدہٗ و نصلی علےٰ رسولہ الکریم ۔

سیدی و مولائی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ ۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں اس وقت کل ۳۵ ۔ اساتذہ کام کرتے ہیں ۔ ان میں سے ۱۷ اصحاب پہلے سے موصی ہیں ۔ باقی ماندہ ۱۸ ۔ اصحاب نے اب "عشرہ وصیت" کے دوران میں خدا تعالےٰ کے فضل سے وصیت کر لی ہے ۔ گویا اب سکول سٹاف میں سے کوئی ایک بھی ایسا فرد نہیں ۔ جو موصی نہ ہو ۔ نئے موصیوں میں سے سات اصحاب صاحب جائداد یا زمیندار ہیں ۔ جو اس موقعہ پر نہایت خوشی سے موصیوں میں شامل ہوئے ہیں ۔ کئی اصحاب نے اپنے ساتھ ہی اپنی بیویوں سے بھی وصیت کروائی ہے ؛

ان کے علاوہ سکول کے کلرک ۔ اور ایک مددگار کارکن نے بھی وصیت کی ہے ۔ تین اصحاب نے اپنی وصیت میں اضافہ کیا ہے ؛

وصیت کرنے کی تحریک اجتماعی طور پر سٹاف ایسوسی ایشن کے ایک اجلاس میں کی گئی تھی ۔ جس میں ایک سب کمیٹی اس غرض کے لئے بنائی گئی تھی ۔ کہ فرداً فرداً اساتذہ کو وصیت کرنے کی تحریک کرے ؛

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ سے عاجزانہ درخواست ہے ۔ کہ ازراہِ شفقت دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کے لئے اسے مبارک کرے ۔ اور ہمیں متقی اور محرمات سے پرہیز کرنے والے سچے اور صاف مسلمان بنائے ۔ آمین ؛

اس پُر فتن ، پُر شورش اور طرح طرح کی گمراہیوں سے معمور زمانہ میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا کام نہایت نازک اور بہت بڑی ذمہ داری کا ہے ۔ اور انسانی کمزوریوں کے احتمال کے باوجود کہا جا سکتا ہے ۔ کہ ہمارے مرکزی سکول کے سٹاف کی نسبت زیادہ قابل اعتماد سکول سٹاف اور کسی جگہ میسر نہیں آسکتا ۔ تمام سٹاف کا موصی ہونا ایک ایسی خصوصیت ہے جس میں یہ ادارہ منفرد ہے ۔ پس احباب جماعت کو چاہیئے ۔ کہ جہاں تک ممکن ہو ۔ اپنے بچوں کو اس سکول میں تعلیم کے لئے بھجوائیں ۔ کہ یہاں رہ کر ان کے اندر سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے ساتھ لگاؤ اور وابستگی اور دینی شغف پیدا ہوگا ۔ براہ راست حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات اور تقریریں سننے کا موقعہ اکثر ملتا رہے گا جس سے ان کے خیالات میں جلا پیدا ہوگی ۔ صحیح علم ۔ صحیح روحانیت اور عرفان الٰہی کی بنیاد قائم ہو سکے گی ۔ الا ماشاء اللہ ۔ پھر دینی تعلیم حاصل کرنے کا جو موقعہ یہاں مل سکتا ہے ۔ وہ کسی اور سکول میں ممکن ہی نہیں ۔ علاوہ ازیں وہ ان بد صحبتوں کے اثرات اور بُری عادات سے بہت حد تک محفوظ رہ سکیں گے ۔ جو آج کل سکولوں میں تعلیم پانے والے بچوں میں عام طور پر پیدا ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے ؛

اس سکول کے بورڈنگ یعنی بورڈنگ تحریک جدید کو یہ فخر حاصل ہے ۔ کہ وہ براہ راست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیر نگرانی ہے اور حضور بنفس نفیس اس کے تمام انتظامات میں دلچسپی لیتے ہیں ۔ سپرنٹنڈنٹ اور ٹیوٹر وغیرہ بھی حضور خود ہی مقرر فرماتے ہیں ۔ اور طلباء کی دینی و اخلاقی ترقی کے لئے ہدایات جاری فرماتے ہیں ۔ اس بورڈنگ میں رہنے والے طلباء کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے ۔ کہ وہ خالص احمدیہ ماحول میں پرورش پاتے ہیں ۔ اور انہیں خالص اسلامی طریق زندگی بسر کرنے کا عادی بنانے کی پوری کوشش کی جاتی ہے ۔ اور یہ ایک ایسی قیمتی بات ہے ۔ کہ حتی الوسع کسی احمدی کو اپنے بچوں کو اس سے محروم نہ رکھنا چاہیئے ؛

اسی طرح احمدیہ سکول بھی سلسلۂ احمدیہ کے لحاظ سے ایک نہایت اہم درسگاہ ہے جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس غرض سے رکھی تھی ۔ کہ دینی علماء پیدا ہو سکیں ۔ اور سلسلۂ احمدیہ کی تبلیغ و اشاعت کے لئے مبلغ تیار کئے جا سکیں اور اس سکول سے بے اعتنائی سلسلہ کی تعمیری تیاریوں میں ایک بہت بڑے رخنہ کا موجب ہو سکتی ہے ۔ اس سکول میں تعلیم اخراجات بالکل برائے نام ہیں ۔ جنہیں غریب سے غریب انسان بھی آسانی سے برداشت کر سکتا ہے اور اس سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ایک طالب علم نہایت آسانی کے ساتھ انگریزی یونیورسٹیوں کی اعلےٰ سے اعلےٰ ڈگری حاصل کر سکتا ہے ۔ دینی فوائد اس سے علاوہ ہیں ۔ پس دوستوں کو چاہیئے ۔ کہ اس سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچوں کو بھجوائیں ۔

اس سال اس طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ کرنے کی ضرورت ہے ۔ جیسا کہ اعلان ہو چکا ہے پہلے اس میں صرف پرائمری پاس طلباء داخل کئے جاتے تھے ۔ مگر اب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سکول ہٰذا میں داخلہ کا معیار بڑھا دیا گیا ہے ۔ یعنی صرف مڈل پاس طلباء ہی داخل ہو سکیں گے ۔ پس دوستوں کو چاہیئے ۔ کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں مڈل پاس یا اس سے زیادہ تعلیم رکھنے والے بچوں کو اس سکول میں بھجوائیں ۔ نئی پابندی کو داخل ہونے والے طلباء کی تعداد میں کمی کا موجب ہرگز نہ ہونے دیا جائے ۔ اور یاد رکھنا چاہیئے ۔ کہ جتنی کسی طالب علم کی تعلیم زیادہ ہو گی ۔ اتنا ہی کم عرصہ اسے دینیات کی تعلیم میں لگے گا ؛

ان درسگاہوں کے امتحانات ختم ہو چکے ہیں ۔ اور وسطِ اپریل تک تعطیلات کے بعد یہ دوبارہ کھل جائیں گی ۔ اس لئے اس وقت تک بچوں کو ضرور بھجوا دینا چاہیئے ۔ تا ان کی تعلیم میں ہرج نہ ہو ۔ اگر کوئی امر مانع ہو ۔ تو مجلس مشاورت پر بھی بچوں کو ساتھ لا کر داخل کرایا جا سکتا ہے ؛

درس الحدیث

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

یورپین اقوام کی ترقی، اور اُن کی حیرت انگیز ایجادات

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ کسوف جماعت کے ساتھ ادا فرمائی۔ بعد ازاں آپ نے فرمایا۔ ما من شیء کنت لم اره الا وقد رایته فی مقامی هذا حتی الجنة والنار۔ یعنی کوئی واقعہ ایسا نہیں جو قیامت تک دُنیا میں ہونے والا ہو۔ مگر آج میں نے اسے نہ دیکھا ہو حتیٰ کہ جنت و دوزخ بھی مجھے اس مقام پر دکھائے گئے ہیں:۔

تشریح:۔ یہ حدیث نہایت توجہ کے قابل ہے۔ ہم احمدیہ جماعت کے افراد موجودہ زمانہ کی اقوام یورپ کے تمام شعبوں میں ترقی کر جانے کی وجہ سے اُن احادیث کی بنا پر جو حضور علیہ السلام نے بیان فرمائیں ان اقوام کو دجال اور یاجُوج وماجُوج کہتے ہیں کیونکہ جو جو علامات حضور علیہ السلام نے ان کے متعلق بیان فرمائی ہیں۔ وُہ ایک ایک دو دو کی طرح پوری ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا تھا۔ کہ یاجوج وماجُوج سُرخ رنگ کے ہونگے۔ آگ اور پانی سے کام لیں گے ایجادات میں اس قدر ترقی کریں گے۔ کہ وُہ خود کہیں گے انھم یحسنون صنعاً۔ یہ تمام علامات جو مخبر صادق محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل بیان فرمائیں۔ بتمام وکمال یوروپین اقوام کے ذریعہ منظر عام پر آگئی ہیں۔ لیکن ہمارے مخالف کہتے ہیں۔ کہ ابھی دجال ظاہر نہیں ہوُا۔ اسی طرح یاجُوج وماجُوج اقوام یورپ نہیں۔ بلکہ وُہ ابھی ظاہر نہیں ہُوئے۔ ہمارے مخالفین کا یہ خیال قطعاً غلط ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ میرے اس مقام پر مجھے قیامت تک ہونے والے تمام واقعات دکھائے گئے۔ یہاں تک کہ جنت و دوزخ بھی۔ پہلے آپ کو مسلمانوں کا عروج وکمال دکھایا گیا ہوگا۔ کہ وُہ جیتے اور بنگال مسلمان جن کو مصائب و شدائد میں اپنے وطن سے بے وطن ہونا پڑا۔ ایک قلیل عرصہ میں سپین سے لے کر اقصائے چین تک کے فرمانروا ہونگے۔ پھر عروج کے بعد ادبار و زوال کے واقعات آپ کو دکھائے گئے ہونگے۔ کہ وُہ مسلمان جو اکثر دُنیا پر حاوی تھے۔ اور ان کی سلطنت یورپ کے بعض حصوں پر سینکڑوں برس رہی۔ ان کی سلطنتیں ایک ایک کر کے ان کے ہاتھوں سے نکل رہی ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رضہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میری زندگی میں کتنی ہی سلطنتیں مسلمانوں کے قبضہ سے نکل گئیں۔ پھر آپ کو اسی نظارہ کے دوران میں یوروپین اقوام کی ترقیات اور ان کی ایجادات کا منظر دکھایا گیا ہوگا۔ چنانچہ حدیثوں میں آتا ہے۔ کہ ایک وقت میں زمین لوہے کی بن جائے گی۔ اور اس امر سے کون انکار کر سکتا ہے۔ کہ تمام دنیا میں ریل گاڑی جاری ہو جانے کی وجہ سے ہر جگہ لوہے کی لائن بن گئی ہے۔ جس سے فوراً لوہے کی زمین کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ پھر اسی زمانہ کے متعلق فرمایا۔ کہ دجال کا گدھا ستر باع لمبا ہوگا۔ تیز رفتار ہوگا۔ آنکھ جھپکنے میں کہیں کا کہیں پہونچ جائے گا۔ یہ تمام امور ریل پر چسپاں ہوتے ہیں۔ اسی طرح آپ نے فرمایا۔ کہ دجال تمام دنیا میں گھوم جائے گا۔ اس فرمان کی صداقت میں بھی کون شک وشبہ کر سکتا ہے۔ کونسا خطہ زمین ہے جہاں یورپین اقوام کے قدم نہ پہونچے ہوں۔ پھر یورپین اقوام کی تمدنی معاشرتی۔ سیاسی اور اقتصادی ترقی کا معیار بہت بلند ہے۔ کسی مذہب کے پیرو نہیں جو ان کے اثرات سے متاثر نہ ہوئے ہوں۔ اسی زمانہ کے متعلق یہ پیشگوئی بھی تھی۔ کہ تمام دنیا ایک شہر کی مانند ہو جائے گی۔ چنانچہ کجا تو وہ زمانہ تھا۔ کہ ایک شہر سے دوسرے شہر کا سفر وبال جان ہوتا تھا۔ اور کجا یہ کہ آج ہوائی جہازوں اور موٹروں کی وجہ سے آمد و رفت میں کسی دقت کا نام ونشان نہیں۔ سات سات سو میل فی گھنٹہ رفتار والے جہاز ایجاد ہو چکے ہیں۔ پھر اس زمانہ میں ڈاک کا انتظام۔ ٹیلیفون اور ریڈیو وغیرہ ایجادات سے نامہ و پیام کی ترسیل میں کسی قسم کی مشقت برداشت نہیں کرنی پڑتی۔ کیا یہ ایجادات جن کے ذریعہ اقوام یورپ نے تمام دنیا پر اپنی سیادت کا سکہ جمایا ہے معمولی ہیں کیا تمام دنیا ایک شہر کی مانند نہیں ہوگئی۔ پھر اسی زمانہ کے متعلق یہ فرمایا گیا تھا کہ دریا پھاڑے جائیں گے پہاڑ اڑائے جائینگے۔ اور یہ امور بھی وقوع میں آچکے ہیں۔ پس جبکہ یہ تمام پیشگوئیاں جو دجال اور یاجوج ماجوج کے زمانہ کے متعلق تھیں روز روشن کی طرح پوری ہوگئی ہیں۔ تو ہمارے مخالفین کیوں اقوام یورپ کو یاجوج وماجوج اور دجال نہیں سمجھتے۔ مخالفین کا یہ طریق بتاتا ہے۔ کہ ان کے دل میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت ظاہر کرنے کا قطعاً خیال نہیں۔ یاجوج وماجوج کی یہ ترقیات اور حیرت انگیز ایجادات کیا معمولی واقعات ہیں۔ اگر یہ اقوام یاجوج وماجوج نہیں تو ہم مخالفین سے سوال کرتے ہیں۔ کہ ان کا ذکر بھی تو احادیث میں آنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مجھے قیامت تک کے واقعات دکھائے گئے۔ مگر یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب یہ تسلیم کیا جائے۔ کہ یہی اقوام یاجوج ماجوج ہیں۔

پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی زمانہ کے متعلق ایک پیشگوئی یہ بھی فرمائی۔ کہ ولیترکن القلاص فلا یسعیٰ علیھا۔ وہ سانڈنیاں جو تیز رفتاری اور قطع مسافت کے لئے پیش کی جاتی تھیں ان کو ترک کر دیا جائے گا۔ چنانچہ یہ پیشگوئی بھی پوری ہوگئی۔ اب قطع منازل کے لئے سانڈنیاں نہیں پائی جاتیں بلکہ ہوائی جہاز اور ریل گاڑیوں وغیرہ کے ذریعہ قطع منازل کیا جاتا ہے۔ سانڈنیوں کی سعی موقوف ہوگئی ہے۔ غرض ہزاروں باتیں ہیں۔ جو یاجوج وماجوج اور دجال کے خروج کے متعلق نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائیں۔ اگر یہ پیشگوئیاں منصۂ شہود پر نہ آتیں۔ تو دجال اور یاجوج وماجوج کے متعلق شک وشبہ رہ سکتا تھا لیکن اب کہ تمام باتیں روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی ہیں۔ مخالفین کو بھی صاف اقرار کرنا پڑے گا کہ دجال اور یاجوج وماجوج یہی اقوام یورپ ہیں:۔

خاکسار شیخ غلام مجتبےٰ احمدی۔ دواخانہ نور الدین رض قادیان

مؤکد بعذاب حلف کی شرعی سند اور "پیغام صلح"

گزشتہ سال جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کی طرف سے جناب مولوی محمد علی صاحب امیر پیغام کو چیلنج دیا گیا تھا۔ کہ اگر وہ حلف مؤکد بعذاب اٹھائیں۔ کہ ان کے عقائد ۱۹۱۴ء تک وہی تھے۔ جن کا وہ آج کل اظہار کر رہے ہیں۔ تو ایسا کرنے پر انہیں سیٹھ صاحب کی طرف سے کم از کم ۲۲ ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ ایک سال کے اندر اندر خدائی عذاب کا شکار نہ ہو گئے۔

جماعت احمدیہ اور اہل پیغام کے مابین اختلاف کے فیصلہ کا یہ نہایت آسان طریق تھا مگر جناب مولوی محمد علی صاحب نے یہ کہکر ٹال دیا۔ کہ "جو سیٹھ صاحب نے جو خدا سے فیصلہ لینے کا طریق ظاہر کیا ہے۔ کیا اس کی کوئی سند خدا کے کلام میں یا اس کے رسول کی حدیث میں ہے" (پیغام صلح ۱۴ اپریل ۱۹۴۲ء)

اس کے جواب میں مَیں نے جناب مولوی صاحب اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے رسالہ جات سے پانچ حوالے پیش کئے تھے۔ کہ جن میں اپنے مخالفوں سے مؤکد بعذاب حلف کا مطالبہ کیا گیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ یہ طریق مولوی صاحب اور دیگر اکابر غیر مبائعین کے نزدیک مستند ہے۔ اس سلسلہ میں ایک تازہ حوالہ ملاحظہ ہو۔ پیغام صلح ۲۴ مارچ ۱۹۴۳ء صفحہ ۳ پر لکھا ہے۔ کہ مولوی اللہ دتا صاحب "مؤکد بعذاب حلف اٹھائیں۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ جو نے آپ کو مجازی نبی لکھتے تھے۔ تو اس سے آپ کا یہی مطلب ہوتا تھا۔ کہ آپ در حقیقت نبی ہیں۔ کیا وُہ اس جرأت سے لئے تیار ہیں؟"

اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ مدیر پیغام نے مولوی اللہ دتا صاحب سے "مؤکد بعذاب حلف" کا مطالبہ جس شرعی سند کی بناء پر کیا ہے۔ وُہ مہربانی فرما کر اپنے امیر صاحب کو بھی بتا دیں۔ کیونکہ وُہ اس سے ناواقف ہیں۔ اور اگر مدیر پیغام کے پاس بھی اس کی کوئی شرعی سند نہیں۔ اور وہ ایسی سند ہونے کے باوجود یہ مطالبہ کرنے میں اپنے آپ کو حق بجانب سمجھتے ہیں۔ تو بھی اپنے امیر صاحب کو یہی اصول سمجھا دیں۔ کہ بغیر کسی شرعی سند کے ان سے ایسا مطالبہ کرنے میں جناب سیٹھ صاحب بالکل حق بجانب ہیں۔ اور انہیں شرعی سند کی آڑ میں اس آسان طریق فیصلہ سے راہ فرار نہ اختیار کرنی چاہیئے۔

خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل

صُوبہ سندھ کیلئے مبلّغ کی ضرورت

ایک مبلغ کی ضرورت ہے۔ جو نہایت دیندار راست گو۔ نمازی۔ تہجد گزار اور احمدیت کا اچھا نمونہ دکھانے والا ہو۔ عالم اس قدر ہو۔ کہ اسے سندھ اسٹیشن کے لئے قاضی مقرر کیا جا سکے اتنا ذہین ہو۔ کہ سندھی زبان جلد سیکھ سکے۔ دیہاتی زندگی سے شغف رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جا سکتی ہے۔ درخواستیں جلد از جلد میرے نام آنی چاہئیں:۔ (ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان)

اعلانِ معافی

عبدالحق صاحب ولد غلام محمد صاحب ارائیں۔ ہاری احمد آباد اسٹیٹ ساکن بڑ ائے نزد وہاری وال ضلع گورداسپور کے بارہ میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ چونکہ وہ توہین قضاء کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اس لئے تا معافی کوئی احمدی ان سے تعلق نہ رکھے۔ اب انہوں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور معافی کی درخواست پیش کی۔ جس پر حضور نے ازراہ کرم و شفقت ان کو معاف فرما دیا ہے۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

ضرورت ہے، اراضیات سندھ کے لئے چند احمدی لوہاروں اور ترکھانوں کی

اراضیات سندھ کے لئے چند احمدی لوہاروں اور ترکھانوں کی ضرورت ہے۔ جن کو پنجاب کے دیہاتوں میں مروجہ طریق سیپ پر کام کرنا ہو گا۔ سیپ فی جوڑا ربیع اور خریف کے متعلق خط و کتابت سے تصفیہ کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ اس کے دو ایکڑ ربیع اور دو ایکڑ خریف کاشت کی اجازت ہو گی۔ جن کا صرف لگان سرکار اسٹیٹ وصول کرے گی درخواستیں متعلقہ سیریا پریذیڈنٹ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

قادیان میں ایک جدید محلہ کی تجویز

زمین خریدنے والے خواہشمندوں کے لئے خوشخبری

کچھ عرصہ سے قادیان میں قابل فروخت کی اراضی قریباً قریباً ختم ہو چکی ہے۔ مگر اس کے مقابل پر باوجود قیمتوں میں اضافہ ہو جانے کے زمین خریدنے کے متعلق دوستوں کی خواہش دن بدن ترقی پر ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر قادیان میں ایک جدید محلہ کے افتتاح کی تجویز کی گئی ہے۔ تاکہ دوستوں کی خواہش پوری کی جا سکے۔ اور آبادی کی ترقی برکت کا موجب ہو۔

یہ جدید محلہ جس کا نقشہ اس وقت زیر تجویز ہے محلہ دارالسعۃ کے بالمقابل جانب جنوب واقعہ ہے۔ اور اس کا فاصلہ ریلوے سٹیشن سے پانچ منٹ سے زیادہ نہیں۔ اس محلہ میں غالباً ستر اسی کنال کے قریب قطعات قابل فروخت نکل سکیں گے۔ قیمتیں زیر تجویز ہیں۔ جن کا انشاء اللہ عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ مگر بہرحال جو قیمت بھی مقرر کی جائے گی وہ نقد وصول کی جائے گی۔ جو دوست اس جدید محلہ میں زمین خریدنا چاہیں۔ وہ اپنے اسماء اور پتوں اور رقبہ قابل خرید سے خاکسار کو جلد تر مطلع فرمائیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ جب تک کسی صاحب کی طرف سے پوری قیمت وصول نہ ہو جائیگی۔ ان کے لئے کوئی قطعہ ریزرو نہیں کیا جائے گا۔ یہ اطلاع صرف دوستوں کی خواہش کا اندازہ کرنے کے لئے حاصل کی جا رہی ہے والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان ۲۸-۳-۴۳

دلائل سے مقابلہ

تلوار کسقدر بھی تیز ہو کبھی بھی بندوق اور توپ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ سکندر اعظم، ہلاکو خان اور محمود کے حملوں کی عظمت کو تاریخ سے محو نہیں کیا جاسکتا۔ مگر نا ممکن نہیں کہ اس عظیم الشان فاتحین کو اگر آج نئی ایجادات سے مسلح افواج کے ایک معمولی دستہ سے لڑنے کیلئے میدان جنگ میں لایا جائے۔ تو یقیناً انہیں اپنی اس عظمت کو انکی نذر کرنا ہوگا۔ دشمن جس قسم کے اسلحہ سے مسلح ہو۔ اُس پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے ویسے ہی مقابلہ کی۔ اور اُسی قسم کے اسلحہ کا ہونا ضروری ہے۔ "آج دشمن دلائل سے حملہ کرتا ہے۔ اسلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی دلائل سے مقابلہ کیا۔ اور آپکی جماعت بھی دلائل سے مقابلہ کر رہی ہے۔" (خطبہ جمعہ ۱۶ اراخاء ۱۳۲۲ھش) ہمیں آج دشمن کا دلائل سے مقابلہ کرنا ہے۔ دشمن کے دلائل کا ابطال ہمارے ذمہ ہے جس سے اسکے دلائل کی کمزوری منوانا ہے۔ نہ صرف بلکہ اپنے پختہ دلائل کی فوقیت اسپر ثابت کرنا ہے۔

پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس علم سے پوری واقفیت حاصل کریں جو خدا تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہم پر نازل فرمایا۔ اور تبلیغ حق کا وہ صحیح طریق ہمیں جاننا ضروری ہے جسکے سامنے دشمن کو اپنے سب ہتھیار ڈالنے پڑیں۔ چنانچہ دلائل کی اس جنگ میں دلائل ہی سے ہمنے دشمن کا مقابلہ کرنا ہے۔ اور اس غرض کیلئے صحیح دلائل سے ہی مسلح ہونا ہے۔ شعبہ تعلیم نے اس غرض کیلئے اور اسی اہم مقصد کے پیش نظر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصنیف دعوۃ الامیر جو مکمل تبلیغی کورس ہے آئندہ تین امتحانوں کیلئے مقرر کی ہے پہلے امتحان کیلئے ابتدائی ۹۰ صفحات مقرر کئے گئے ہیں۔

ہر احمدی دلائل کی اس جنگ کا سپاہی ہے۔ اسے دلائل کے اسلحہ سے مسلح ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ ہر مخلص احمدی جو احمدیت کی فتح کیلئے

نتیجہ امتحان سالانہ مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ کے جو طلباء امسال سالانہ امتحان میں پاس ہوئے۔ اُنکے رول نمبر درج ذیل ہیں۔ جماعت ششم رول نمبر ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۸ و ۴۰۔ جماعت پنجم ۴۶ تا ۵۸۔ جماعت چہارم ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۹ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۵ (پرائیویٹ) جماعت سوم ۸۱ و ۸۲ و ۸۶ و ۹۲ و ۹۵ و ۹۶ و ۱۰۲ و ۱۰۴۔ جماعت دوم ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۵ (پرائیویٹ) ۱۳۰ و ۱۳۳ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ (پرائیویٹ) جماعت اول۔ محمد اعظم غلام رسول۔ عبد المجید شمس الحق۔ محمد اسلم (میزان دینیات میں اول) نجم الدین مشتاق احمد۔ چن پیر شاہ۔ نذیر احمد۔ محمد شریف۔ ہمایوں اقبال۔ عبد اللطیف۔ محمد دین۔ بشیر احمد سید نثار احمد۔ محمد یعقوب۔ محمد سلام یونس بشیر الدین۔ محمد تقی محمد فیع۔ عبد اللہ یوسف۔ محمد گلستر۔ خالد مسعود۔ سعید احمد نمبرا فہرست طلبہ جنکو ترقی دی گئی۔ ۲۹ و ۶۶ و ۷۰ و ۷۳ و ۸۳ و ۸۵ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۷ و ۹۸ و ۱۰۰ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۱۵ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۴ و غلام نبی اول الف حفیظ الرحمن اول ب

(ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ)

پٹنہ میں تبلیغ

پٹنہ ۳۰ مارچ۔ شمیم احمد صاحب کی طرف سے حسب ذیل تار بنام الفضل موصول ہوا ہے "ملتوی شدہ جلسہ اور یوم النبی کا جلسہ ۲۷ اور ۲۸ کو کامیابی سے منعقد کئے گئے۔ حاضرین کی تعداد بہت تھی۔ پولیس نے بھی مدد کی ہندوؤں نے تعاون کیا۔ مسلم طلباء نے بھی حصہ لیا۔ پیر اور ملا نے مسلمانوں کو احمدیوں کا بائیکاٹ بلکہ انہیں قتل کر دینے کی تلقین کر رہے ہیں۔ اسپر پروٹسٹ کیا جا چکا ہے۔ انفرادی تبلیغ جاری ہے۔ مبلغین اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ احمدی نوجوان بہت محنت سے کام کر رہے ہیں۔ درخواست دُعا ہے"۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دہلی ۳۱ مارچ۔ کل ۲۲ جاپانی طیاروں نے جنوب مشرقی بنگال کے ایک اگلے ہوائی میدان پر حملہ کیا۔ برطانی طیارے مقابلہ پر پہنچے۔ کئی لڑائیاں ہوئیں۔ ۱۳ جاپانی طیاروں کو نقصان پہنچا۔ اور ان میں سے پانچ یقیناً واپس اڈہ پر نہ پہنچ سکیں گے۔ دشمن کے بموں سے معمولی نقصان پہنچا۔ برطانی طیاروں نے برما میں دشمن کے ٹھکانوں پر کامیاب حملے کئے۔

لنڈن ۳۱ مارچ۔ جنوبی ٹیونیشیا میں دشمن کی فوجیں قابس کے شمال میں سفاکس کی طرف بھاگ رہی ہیں۔ آٹھویں فوج کی توپیں پیچھے سے اسپر شدید گولہ باری کر رہی ہیں۔ اور اوپر سے ہوائی جہاز بم برسا رہے ہیں۔ آٹھویں فوج کے ہراول دستوں کی جھڑپیں دشمن کے پچھلے دستوں سے ہو رہی ہیں۔ جن میں سنگینوں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ میکناسی کے علاقہ میں امریکن کنارہ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ معجز الباب کے علاقہ میں پہلی برطانی فوج اوپر کے علاقہ میں حملہ کر رہی ہے۔

ماسکو ۳۱ مارچ۔ روس میں کوئی بڑی لڑائی نہیں ہوئی۔ البتہ ہوائی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ بالخصوص خارکوف کے علاقہ میں۔ دریائے ڈونٹز کو عبور کرنے والی جرمن فوجوں کی امداد کے لئے جرمنوں نے سو طیارے بھیجے۔ جن میں سے ۱۵ گرا لئے گئے اور آٹھ کو نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۳۱ مارچ۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانیوں کا ایک تیز رفتار قافلہ جس میں تباہ کن جہاز بھی تھے۔ اہم سامان لیکر نیوگنی کے شمال مشرقی کنارے کی طرف جا رہا تھا کہ اسپر حملہ کیا گیا۔ ایک جہاز پر نشانے لگے۔ اور وہ غالباً ڈوب گیا۔ قافلہ مڑ کر شمال کی طرف بھاگ نکلا۔

کلکتہ ۳۱ مارچ۔ آج سر ناظم الدین لیڈر مسلم لیگ پارٹی نے گورنر بنگال سے ملاقات کی۔ اور گورنر نے انہیں کہا۔ کہ صوبہ میں ایک ایسی وزارت کے قیام کے امکانات کے متعلق تحقیقات کر کے رپورٹ کریں۔ جو زیادہ سے زیادہ پارٹیوں کی نمائندہ ہو۔ مسٹر فضل الحق نے بھی گورنر سے ملاقات کی۔ اور آپنے انہیں بھی اس تحقیقات میں مدد دینے کو کہا۔

دہلی ۳۱ مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ کام کرنے کے لئے ممبروں کی ایک سٹینڈنگ کمیٹی بنائے جانیکے سوال پر غور کیا گیا۔ لا ممبر نے کہا۔ کہ چونکہ فی الحال ایسی کمیٹی کا قیام مشکل ہے۔ اس لئے کامرس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ملکر کام کرنیوالی کمیٹی ہی یہ خدمت بھی سر انجام دیگی۔

لنڈن یکم اپریل۔ جنوبی ٹیونیشیا میں برطانیہ کی آٹھویں فوج کے دستے قابس سے بارہ میل شمال کی طرف دشمن کے دستوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ برطانی فوجیں برابر آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ دشمن نے اس علاقہ میں بڑی عجلت میں جو قلعہ بندیاں تعمیر کرلی تھیں۔ ان کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ دشمن کی جو فوج سفاکس کی طرف ہٹ رہی ہے۔ اسے مغرب کی طرف سے زیادہ خطرہ بڑھ رہا ہے۔ امریکن اور برطانی فوج کے درمیان اب بہت تھوڑا فاصلہ رہ گیا ہے۔ گافسا کے علاقہ میں اتحادی فوجیں مشرق کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ وسطی علاقہ میں برطانیہ کی پہلی فوج سجنان پر قبضہ کرنے کے بعد بیزرٹا کی طرف کچھ اور بڑھ گئی ہے۔ بحری وزارت کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دشمن کے جو جہاز ٹیونیشیا کی طرف رسد لیکر جا رہے تھے۔ انپر چند آبدوزوں نے حملہ کر کے چھ کو غرق کر دیا۔ اور چار کو نقصان پہنچایا۔

ماسکو یکم اپریل۔ رُوسی اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ کاکیشیا میں کوبان کے علاقہ میں جرمنوں کی ایک اور مضبوط چوکی پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اب یہاں دشمن کی بہت ہی کم چوکیاں باقی ہیں۔ کوبان کے دریا کے شمال میں ایک ریلوے جنکشن پر بھی روسی قبضہ ہو چکا ہے۔ اس قبضہ سے جرمنوں کا دریائی مورچہ اور بھی تنگ ہو گیا ہے۔ سمالنسک کے مغرب اور مشرق میں روسی کچھ اور آگے بڑھے ہیں۔ خارکوف کے جنوب مشرق میں ڈونٹز کے روسی مورچہ پر جرمنوں نے ایک اور حملہ کیا۔ مگر اسے روک لیا گیا۔ راسٹوف کے مغرب کی طرف دشمن نے کشتیوں کا پل بنانا چاہا۔ مگر ناکام رہا۔

لنڈن یکم اپریل۔ امریکن اڑن قلعوں نے جن کے ساتھ برطانیہ اور دیگر اتحادی ممالک کے شکاری طیارے بھی تھے۔ راٹرڈم میں دشمن کے جہازوں اور گودیوں پر حملہ کیا۔ نقصان کا اندازہ ابھی نہیں کیا جا سکا۔

کلکتہ یکم اپریل۔ انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۹۳ کے ماتحت گورنر بنگال نے صوبہ کا نظم و نسق اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ وزارت کے مستعفی ہو جانیکے بعد اسکے سوا کوئی چارہ نہ تھا جونہی کوئی مضبوط اور نمائندہ وزارت قائم ہو گی۔ نظم و نسق بحال کر دیا جائے گا۔

دہلی یکم اپریل۔ بمبئی کانفرنس کے لیڈروں کا جو وفد حضور وائسرائے سے ملنے والا تھا۔ وہ اب نہیں ملیگا۔ کیونکہ مجوزہ طریق گفتگو ان کو پسند نہ تھا۔ ان کا

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر